سوال

(182)رات کے وقت میت کو دفن کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رات کے وقت میت کو دفن کرنا منع ہے ؟ قرآن و حدیث کے مطابق اس کی وضاحت کریں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رات کے وقت میت کو دفن کرنے کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہدایت دی ہے جسے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے ۔ ''اپنے مرنے والوں کو رات کے وقت دفن نہ کرو مگر یہ کہ تم اس کے لیے مجبور کر دیئے جاؤ ۔''[1]

ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ رات کے وقت میت کو دفن کرنے کی ممانعت اس لیے ہے کہ رات کے وقت نماز جنازہ میں کم لوگ شریک ہوں گے ، لہٰذا اگر دن کے وقت جنازہ پڑھ لیا گیا ہو اور کسی عذر کی وجہ سے رات کو دفن کرنا پڑے تو ایسا ممنوع نہیں ہے ، نیز حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے وقت ایک آدمی کو قبر میں داخل کیا تھا ۔[2]امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے : ''رات کے وقت دفن کرنا ۔'' پھر سند کے بغیر یہ حدیث لائے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو رات کے وقت دفن کیا گیا تھا ۔[3] بہر حال کسی مجبوری کے بغیر میت کو رات کے وقت دفن نہیں کرنا چاہیے ۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الجنائز: ۱۳۳۷ ۔

[2]ابوداود، الجنائز: ۳۱۴۸ ۔

[3]ابن ماجہ، الجنائز: ۱۵۲۰ ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:177

محدث فتویٰ